استفتاء بابت اقدام قتل

(باب الفتاوی)

فریق اول مدعیان (ا) الف (۲) ب (۳) ج

فریق دوم ملزمان (ا) ل (۲) م (۳) ن (۴) و

مندرجہ بالا فریق دوم کے چاروں افراد نے الف کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا چاروں افراد آہنی اوزار سے مسلح تھے۔ نمبرا کے پاس چھری تھی نمبر ۲ کے پاس سوا تھا۔ نمبر ۳ کے پاس کلہاڑا تھا اور نمبر ۴ کے پاس زنجیر تھا۔ مذکورہ چاروں افراد موقع پر الف پر حملہ آور ہوئے نمبرا نے چھری کا وار کیا جو الف کے پیٹ پر لگا دوسرا وار الف کی چھاتی پر لگا تیسرا وار نمبر ۲ نے کیا جو الف کے دائیں بازو پر لگا تیسرا وار نمبر ۳ نے کیا۔ جو الف کی پیشانی پر لگا اور خون بہہ نکلا۔ اور زخمی ہو کر زمین پر گر پڑا گرے ہوئے پر نمبر ۴ نے زنجیر کے وار کئے۔ نمبر ۴ نے الٹے کلہاڑے کے تین وار الف کی پشت پر کئے جس سے وہ بے ہوش ہو گیا بے ہوشی کے عالم میں نمبرا نے جسم کے مختلف حصوں پر وار کئے الف شدید زخمی ہو گیا اور خاک و خون میں لت پت ہو گیا۔ موت و حیات کی کشمکش میں تڑپنے لگا۔ دوسرے افراد نے جس جس کو ضربات لگائی ہیں ان کی تفصیل FIR میں درج ہے۔ الف قریب الموت تھا اس ناگفتہ بہ حالت میں ہم نے مضروب کو ہسپتال میں داخل کرایا۔ الف کے پیٹ کا ۳ گھنٹے تک آپریشن کیا گیا۔ آپریشن ۲" انچ زیر ناف اور ۶" انچ بالائے ناف کل ۸" انچ کا آپریشن ہے۔ تقریباً ۲۴ ٹانکے لگائے گئے ہیں۔ جو زخم چھاتی پر دل کے قریب ہوا اس کا بھی آپریشن ہوا اور گندا خون باہر نکالنے کے لئے آپریشن کر کے پائپ لگایا گیا۔ یہ پائپ ۱۲ دن تک لگا رہا مسلسل گندا خون نکالتا رہا۔ مضروب کو اللہ تعالیٰ نے حیات نو سے نوازا ہے الحمد اللہ ہم نے تمام ڈاکٹری رپورٹیں تھانہ میں پیش کیں۔ اور FIR کٹوائی۔ ایک پائپ معدہ میں لگا حالات و واقعات اور شواہد کو مد نظر رکھتے ہوئے پولیس نے جرم زیر دفعہ A / ۳۳۷ / F ‘۳۲۴ / ۳۳۷ ت پ۔ لکھا ہے جس کی سزا ۱۰ سال قید اور جرمانہ بھی ہو سکتا ہے۔ قوانین پاکستان میں درج ہے۔ FIR کی نقل بھی ارسال خدمت ہے۔ FIR کے صحت بیان کے مطابق دیت یا قید یا دونوں صورتوں میں قرآن و حدیث کے مطابق فیصلے کا فتویٰ مطلوب ہے۔

مہربانی فرما کر فتویٰ فرمائیں۔ کہ مذکورہ ۴ افراد جو کہ حملہ آور ہیں ان کی علیحدہ علیحدہ کیا سزا ہے اور کس قدر جرم دار ہیں شکریہ بینوا اللہ و توجروا من عند اللہ والسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الجواب بعون الوهاب

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین امابعد۔

دیت اور قصاص کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

" وکتبنا علیہم فیہا ان النفس بالنفس والعین بالعین والانف بالانف والاذن بالاذن والسن بالسن والجروح قصاص

ہم نے ان کے اوپر لکھا کہ جان بدلے جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے اور دانت بدلے دانت کے اور زخموں کا بدلہ ہے۔ (سورۃ المائدۃ آیت نمبر ۴۵)

توجو اعضاء مذکور ہیں ان کے تلف اور ضائع ہونے پر برابر کا عضو تلف کیا جائے گا۔ اور دیت کی صورت میں جو مکمل عضو صرف ایک ہی ہے اس کے ضائع ہونے پر مکمل دیت ۱۰۰ اونٹ ادا کرنے پڑیں گے۔ مثلاً ناک وغیرہ تو ایسے عضو کے تلف پر پوری دیت واجب ہوتی ہے اور جو عضو جسم میں متعدد ہوں ان پر ان کے حساب سے دیت بھی تقسیم کردی جائے گی۔ مثلا ہاتھ لہٰذا ایک ہاتھ کے کٹ جانے پر آدھی دیت اور دونوں ہاتھوں کے کاٹنے پر پوری دیت واجب ہوگی۔

البتہ زخموں کے بدلہ کے بارہ میں تفصیل ہے۔

(۱) ایسے زخم جن سے جلد پھٹ جائے۔ یا جلد کے نیچے گوشت پھٹ جائے۔ یا کچھ خون بہہ نکلے یا صرف گوشت میں اترے یا ہڈی تک پہنچے مگر باریک جھلی (ھڈی کے اوپر) والی باقی رہے۔

ان تمام قسم کے زخموں کے بارہ میں کوئی خاص دیت مقرر نہیں۔ قاضی وقت کو چاہئے کہ مناسب فیصلہ کرے اور اس بارہ میں عادل قاضی کا فیصلہ ہی فیصلہ کن ہوگا۔

(۲) ایسا زخم جو بالکل صاف ہڈی کو ننگا کردے اور ہڈی محفوظ رہے یعنی ٹوٹنے اور کٹنے سے بچ

جائے اور یہ زخم سریا چہرے پر واقع ہو۔

ایسی صورت میں اگر جان بوجھ کر زخم کیا گیا ہو تو اس میں قصاص بھی ہے اور قصاص کی جگہ دیت بھی قبول کی جا سکتی ہے۔ اور غلطی سے ایسے زخموں میں صرف دیت واجب ہو گی قصاص واجب نہ ہو گا۔ اور ان زخموں کی دیت "نصف عشر الدیۃ" دیت کے دسویں حصہ کا نصف یعنی صرف اونٹ ہیں خواہ زخم بڑا ہو یا چھوٹا ہڈی کے برہنہ صاف ننگا ہو جانے میں ایک ہی حکم ہے۔ اور اگر ایسے زخم متعدد یعنی جسم میں کئی جگہ لگے ہوں تو ان کی تعداد کے برابر ہر زخم کے بدلہ میں پانچ اونٹوں کے حساب سے فیصلہ کیا جائے گا۔ سر اور چہرے کے علاوہ ایسے زخم میں قاضی وقت فیصلہ کرنے کا مجاز ہو گا۔

(۳) ایسے زخم جن سے ہڈی ٹوٹ جائے۔ یا پھٹ جائے مگر اپنی جگہ پر قائم رہے۔ ایسے زخموں کی دیت دس اونٹ ہے۔

(۴) ایسے زخم جن میں ہڈی ٹوٹ جائے اور اپنی جگہ سے بھی ہٹ جائے ان زخموں کی دیت پندرہ اونٹ ہیں۔

(۵) سر کا ایسا زخم جو ہڈی کے لٹ جانے کے بعد دماغ تک پہنچے۔ ایسے زخم کی دیت ثلث الدیۃ یعنی ۱۰۰ اونٹوں کا تیسرا حصہ (۱۰۰ / ۳ = ۳۳٫۳۳)

(۶) ایسے زخم جو پیٹ وغیرہ پر لگیں اور جلد کٹ جائے اور جلد کے نیچے گوشت بھی کٹ جائے اور زخم آنتوں تک جا پہنچے۔ تو ایسے زخم کی دیت بھی ثلث (۱۰۰ / ۳ = ۳۳٫۳۳) ہے اور اس پر تمام علما کا اجماع ہے اور اگر زخم آرپار گزر گیا تو ایسے زخم کو دو زخم تصور کیا جائے اور اسی حساب سے ہی دیت کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اب اس تفصیل کے بعد صورت مسئولہ میں تین قسم کے زخموں کا ذکر ہے۔

(۱) سر پر جس سے خون بہہ نکلا ہے مگر ہڈی وغیرہ نہیں ٹوٹی۔ اس کی دیت کا فیصلہ ڈاکٹر کی رپورٹ پر جو بھی قاضی وقت مناسب سمجھے گا وہی ہو گا۔

(۲) پیٹ کا زخم جو لمبائی میں آٹھ انچ بتایا گیا ہے۔ اگر وہ زخم پیٹ کے اندر تک ہے یعنی آنتوں

باقی صفحہ ۱۸ پر